Good !!

Jan 1986

# پروگرام نمبر 96

حیاتِ مسیح کا سُنہری دور مکمل ہونے کے بعد بنی نوع انسان کے عروج وزوال کا یہ سلسلہ ایک نئی منزل کی طرف قدم بڑھاتا ہوا نظر آتا ہے۔ صلیب کا وہ عظیم پیغام جسکی مسیح یسوع نے اپنے پاک اور مُقدس خون سے بُنیاد رکھی۔ اُسی پیغام کی پُرزور گرتوں سے رسولوں نے گھر گھر، گلی گلی اور کُوچے کُوچے میں اپنا تن من دھن لُٹا کے راہِ نجات کے دیپ جلائے۔ آئیے! انہی جانثار رسولوں کے عہد کی تاریخ کے ماخذ تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ ان میں رسولوں کے اعمال کے نام سے انجیل مقدس کا ایک حصہ ہے جسکا مُصنف تیسری انجیل یعنی لوقا کی انجیل کا بھی مُصنف ہے۔ جیساکہ لکھا ہے۔

"چونکہ بہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔ جیساکہ انہوں نے جو شروع سے دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا اِس لئے اے مُعزز تھیفلُس میں نے بھی مُناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُن کو تیرے لئے ترتیب سے لکھوں تاکہ جن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے۔" (لوقا 1:4)

مُصنف لوقا پولوس رسول کا ایک طویل عرصہ تک ہمسفر بھی رہا۔ مُطالعہ کیلئے دیکھئے اعمال 16 باب 10 آیت اور 20 باب 6 آیت اور اِس کے علاوہ حوالہ جات جہاں لفظ "ہم" استعمال ہوا ہے۔ پولوس رسول کے خطوں سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ لوقا، پولوس کا ایک ہم خدمت تھا مُطالعہ کیلئے دیکھئے کلسیوں 4 باب 14 آیت، دوسرا تیمتھیس 4 باب 11 آیت اور فلیمون 23 سے 24 آیت ••• یکساں روایات نے بھی اعمال کی کتاب کو لوقا ہی سے منسوب کیا ہے۔

کتاب کے عنوان سے یعنی "رسولوں کے اعمال" جو ابتدائی تصنیف کا حصہ نہیں تھا غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے کیونکہ اِس میں صرف کچھ رسولوں کے چند اعمال کا بیان درج ہے۔ اِس کتاب کے نسخوں میں سے ایک پر جو تقریباً سب سے قدیم ہے یہ عنوان درج ہے جو قدرے بہتر ہے یعنی "چند رسولوں کے چند اعمال" رسولوں کے عہد کی تاریخ کے ماخذ وہ 21 خطوط کے تاریخی بیانات ہیں جو انجیل مقدس میں شامل ہیں اُن میں سے 13 خطوط پولوس رسول نے الٰہی ہدایت پاکر قلمبند کیئے ہیں۔ اِسکے علاوہ مکاشفہ کی کتاب میں یوحنا رسول کی سوانح حیات کے اُس طویل حصہ کے مُتعلق جب وہ دوسرے رسولوں کی وفات کے بعد زندہ رہ گئے واقعات پیش کیئے گئے ہیں۔

اگر ہم حیاتِ مسیح کے تاریخی دور کے ساتھ روابط کا ایک جائزہ لیں تو پتہ چلے گا کہ اناجیل کے تمام تاریخی دور میں یوحنا اصطباغی، یسوع، بارہ اور ستر شاگرد یہ تمہیدی پیغام دیتے تھے کہ

"خدا کی بادشاہت قریب آ گئی ہے"۔ لیکن اعمال کی کتاب کے بیان میں، ہم دیکھتے ہیں کہ مسیح فرمانروائی کر رہا ہے اور مرد اور عورتیں اُسکی کلیسیا یعنی بادشاہت میں داخل ہو رہے ہیں حیاتِ مسیح کے تاریخی دور کے شروع سے آخر تک جسکا بیان اناجیل میں ہے پیغام اور دائرہ عمل محدود رہا۔ اُس وقت تک رسولوں کو یسوع کی موت، مُردوں میں سے جی اُٹھنے، اُسکے مسیح ہونے اور اُسکے نام سے گناہوں کی مُعافی دینے کا پیغام سُنانے کی اجازت نہ تھی اور نہ ہی اُنہیں یہ اجازت تھی کہ وہ خدمت کرنے کیلئے مُلکِ فلسطین سے باہر جائیں۔ لیکن اِسکے برعکس اعمال کی کتاب میں مسیح کے رسول اور شاگرد تمام ملکوں میں مسیح کی اپنی مکمل مخلصی دینے والی حیثیت سے اور اُسکے نام سے گناہوں کی مُعافی کا پیغام پھیلاتے نظر آتے ہیں۔

اناجیل کے بیان میں مسیح نے وعدہ کیا کہ اُسکے آسمان پر اُٹھائے جانے اور جلال میں شریک ہونے کا ایک نتیجہ رُوح القدس کا نزول ہوگا۔ اعمال کی کتاب کے بیان میں ہم رُوح القدس کو منور اور مُقدس کرنے والی قوت کے ساتھ نازل ہوتا اور ہزاروں کو رُوح کی تلوار سے متاثر ہوتا دیکھتے ہیں

اِس لئے اعمال کی کتاب کو مناسب طور پر "رُوح القدس کی انجیل" کہا گیا ہے۔ اِس وقت ہم اپنے آپکو اعمال کی کتاب تک ہی محدود رکھتے ہوئے اُسکی تاریخ کو چار زمانوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ پہلا سنہ 30ء سے سنہ 35ء تک یعنی یروشلیم میں کلیسیا کا قائم ہونا اور بڑھنا۔ دوسرا سنہ 35ء سے سنہ 45ء تک یعنی کلیسیا کا تمام یہودیہ اور سامریہ میں پھیلنا اور جُدائی کی دیوار کا مسمار کیا جانا جو یہودیوں اور غیر اقوام کے درمیان تھی۔ تیسرا سنہ 45ء سے سنہ 58ء تک یعنی غیر اقوام میں پولوس رسول کے تبلیغی دورے اور چوتھا سنہ 58ء سے سنہ 63ء تک یعنی پولوس رسول کی چار سالہ قید کا زمانہ۔

تو آئیے! رسولوں کے عہد کی تاریخ کے پہلے زمانے یعنی یروشلیم میں کلیسیا کے قائم ہونے کا ایک جائزہ لیں مسیح یسوع کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد اُسکے شاگردوں کی تعداد جو یروشلیم میں مقیم تھے یا عارضی طور پر وہاں ٹھہرے ہوئے تھے 120 تھی۔ گلیل میں مقیم شاگردوں سمیت اُن کی تعداد کم از کم 500 سے زیادہ تھی۔ وہ 120 کی جماعت ہر روز موعودہ رُوح کا انتظار کرتے ہوئے بلاناغہ دُعا میں مشغول رہی۔ انتظار کے دنوں میں پطرس کے مشورے پر رسالت کا کام کرنے کیلئے یہوداہ کی خودکشی سے خالی ہوئی جگہ کو متیاہ کے انتخاب سے پُر کیا گیا۔ رسول کے تقرر کیلئے ایک لازمی قابلیت یہ تھی کہ وہ مسیح کا ذاتی طور پر واقف کار ہو تاکہ وہ اِس لائق ہو کہ اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے متعلق گواہی دے سکے۔

مسیح یسوع نے عیدِ فسح پر دُکھ اُٹھایا تھا اور اُسکے پچاس دِن بعد عیدِ پنتکست پر جو

یہودیوں کی عظیم عیدوں میں سے دوسری تھی روح القدس نازل ہوا ۔ اُسکا نزول چند متعلقات کے ساتھ ہوا جن سے انسانی آنکھ اور کان دونوں متاثر ہوئے یعنی ایک تُند ہوا جیسی پُر شور آواز باوجودیکہ وہاں کوئی ہوا نہ چلی اور شعلوں کی سی زبانیں نظر آئیں باوجودیکہ وہاں کوئی شعلہ نہ تھا ۔ روح القدس کے بارہ رسولوں پر اثرات فوری ، طاقتور اور اُن کی زندگی تبدیل کرنے والے ثابت ہوئے جیسا کہ بائبل مقدس میں اعمال 2 باب اُسکی 4 آیت میں لکھا ہے ۔ " اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے ۔ جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی " ۔ لیکن فوق الفطرت بصیرت اور طاقت ہی روح کے اثرات نہ تھے بلکہ رسول اخلاقی طور پر بھی تبدیل ہو گئے ۔ اُس وقت سے آگے کو بادشاہت کے بارے میں اُن کے دُنیاوی تصوّرات نہ رہے اور نہ ہی اِس بادشاہت میں کوئی اعلیٰ رُتبہ لینے کیلئے نامناسب تکرار ہوئی ۔

یسوع نے مددگار کے نزول کا وعدہ اپنے خُدا کے پاس جانے سے متعلق کیا ۔ اِس جہان کا اپنے خداوند مسیح کو رد کرنے پر عید پنتیکُست آسمان کا جواب ثابت ہوا ۔ یہ اطلاعِ عام تھی کہ کانٹوں کے تاج کے بدلے میں جلال کا تاج بخشا گیا ۔ یہ یہودی قوم کے گناہ کا اور یسوع کے مسیح ہونے کا اعلیٰ ترین ثبوت تھا ۔ اُن ہزاروں حیرت زدہ لوگوں کیلئے جو فوری طور پر رسولوں کے گرد جمع ہو گئے تھے روح القدس کا بپتسمہ مجرم ٹھہرانے اور تبدیل کرنے والی قدرت کے ساتھ ہوا ۔ حقیقتاً یہ بالواسطہ لیکن پھر بھی موثر طور پر اُس خوشخبری کے ذریعے ہوا جو پطرس کے لبوں سے سُنائی گئی ۔ پطرس اُس وقت ترجمان کے فرائض انجام دے رہا تھا اور اُس کے سامعین یہودی تھے جو مختلف ممالک کے باشندے تھے ۔ اُس نے اپنی تمہیدی تقریر میں اُن کے تعصب کو دُور کرنے کی کوشش کی اور اُسکے بعد یسوع کے مسیح ہونے کے ثبوت پیش کیے ۔

مسیح کے مشہور کام ، اُسکی موت جو خُدا کے مقرر شدہ انتظام کے مطابق بے شرع لوگوں کے ہاتھوں غیر شعوری طور پر ہوئی ۔ اُسکا مُردوں میں سے جی اُٹھنا جسکی پیشگوئی نبیوں نے کی اور گواہی رسولوں نے دی ، باپ کے داہنے ہاتھ بیٹھنے کی سرفرازی جسکی پیشگوئی نبیوں نے کی تھی اور جسکی تصدیق پنتیکُست کے دن کے معجزے نے کی ... پطرس کے پیش کردہ یہ حقائق سُن کر فوری طور پر یہ نتائج نکلے ۔ اُن کے ضمیروں کے شدید تکلیف دہ الزامات جیسا کہ لکھا ہے ۔ " اُن کے دلوں پر چوٹ لگی اور انہوں نے ایک سیدھا سوال کیا کہ " ہم کیا کریں " فوراً " ایک واضح جواب مِلا " توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے " سُننے والوں نے اِس کے مطابق فوری فرمانبرداری ظاہر کی جیسا کہ لکھا ہے " پس جن لوگوں نے اُسکا (یعنی مسیح کا) کلام قبول کیا ۔ انہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز 3000 آدمیوں کے قریب اُن میں مِل گئے " ۔ یہ فرمانبرداری عارضی نہ تھی بلکہ اِس سے مستحکم پائیداری پیدا ہوئی کیونکہ " یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے " ۔ ایک نمایاں مناسبت سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ عید پنتیکُست کلیسیا کا جنم دن تھا ۔ گیت # مجھے پیارا اُس کلیسیا سے 3-13

S.NO289, DUR 0.17,

ابھی آپ نے یروشلیم میں کلیسیا کے قائم ہونے، روحُ القُدس سے بپتسمہ پانے اور پطرس کے وعظ کے بارے میں سُنا۔ ہمارا اگلا پروگرام یروشلیم میں کلیسیا کے بڑھنے، ستائے جانے، داخلی خطرات، اور پہلے مسیحی شہید سے مُتعلق ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامِل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں اِنسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 96 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخِر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب اِجازت دیجیئے
خُدا حافِظ